https://ataunnabi.blogspot.com/

کالا کوا

استغفراللہ کھانا کیسا

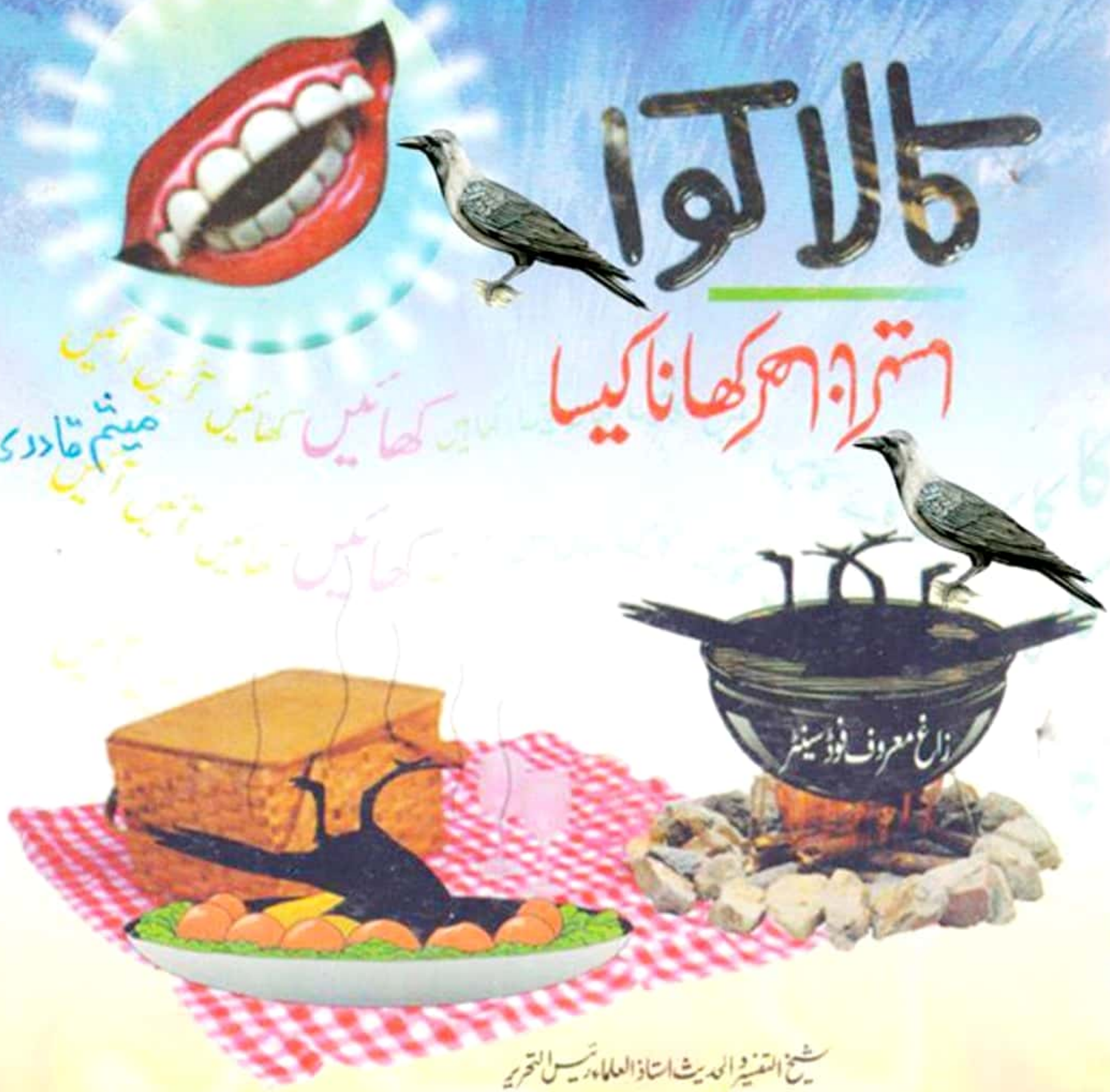

شیخ التفسیر والحدیث استاذ العلماء رئیس التحریر

ازقلم

علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی مدظلہ العالی

خطیب اہلسنت

باہتمام

مولانا سید حمزہ علی قادری

عطاری پبلیشرز

دوکان نمبر 12 شاہراہ فیضان مدینہ (پی روڈ)، ڈاکخانہ، لیاقت آباد کراچی

فون: 0320-4333547 - 0300-9279354

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

کالا کوا

ستھرا ہو کر کھانا کیا

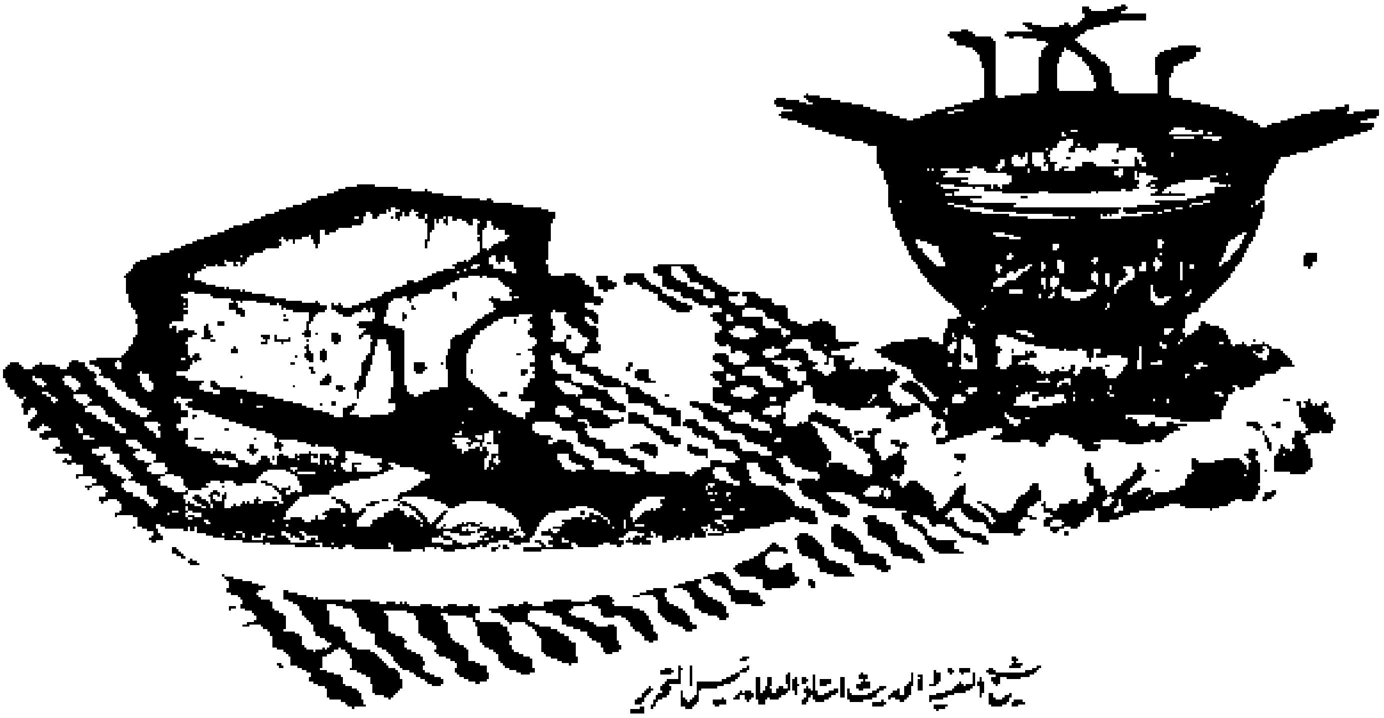

شیخ التفسیر والحدیث استاذ العلماء رئیس التحریر

علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی قادری رضوی مدظلہ العالی

خطیب اہلسنت

مولانا سید حمزہ علی قادری

عطاری پبلیشرز

دوکان نمبر 12 شاہراہ فیضان مدینہ (انڈر پاس) آغا خان لیاقت آباد کراچی

فون: 0300-9279354 - 0320-4333547

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

آمین زور سے کہنا کیسا؟

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

کالا کوا کھانا کیسا؟

میثم قادری

مصنف:

محمد فیض احمد اویسی غفرلہ

بہاولپور پاکستان

بااہتمام:

حضرت علامہ محمد حمزہ علی قادری دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

عطاری پبلشرز مدینہ ٹاؤن ٹاور، کمرہ نمبر 47-48

حسرت موہانی روڈ نزد جمیعۃ آف کامرس، (مدینۃ المرشد) کراچی

فون 2432429 موبائل 0320-4333547

[illegible] دربار مارکیٹ لاہور

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Scanned with CamScanner

https://ataunnabi.blogspot.com/

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب : **کالا کوّا کھانا کیسا؟**

مصنف : محمد فیض احمد اویسی غفرلہٗ بہاولپور پاکستان

باہتمام : حضرت علامہ محمد حمزہ علی قادری دامت برکاتہم عالیہ

ناشر : **عطاری پبلشرز** ٹریڈ اینڈ بیز ٹاؤن فلور، کمرہ نمبر 47-48

فون 2432429 موبائل 0320-4333547

ضخامت : 32 صفحات

ہدیہ : 22 روپے

کمپوزنگ : عمیر / عبید رضا عطاری کمپوزنگ (603734)

☆ **ملنے کا پتہ** ☆

۱۔ مکتبہ اویسیہ رضویہ، سیرانی روڈ، بہاولپور۔

۲۔ مکتبہ غوثیہ فیضان مدینہ مرکز سبزی منڈی نمبر ا کراچی فون 4943368

۳۔ صفہ پبلشرز سولجر بازار، گلزار حبیب کراچی

۴۔ مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ مرکز سبزی منڈی / شہید مسجد کھارادر کراچی 2314045

۵۔ مکتبۃ المصطفیٰ / ۶۔ مکتبہ قاسمیہ رضویہ ایوائٹ کارنر، سبزی منڈی کراچی۔

۶۔ ضیاء الدین پبلشرز شہید مسجد کھارادر کراچی فون 203918

۷۔ مکتبہ رضویہ، گاڑی احاطہ آرام باغ کراچی فون 2637897

۸۔ مکتبہ العصر کی جھوٹی گئی حیدرآباد سندھ فون 641926

۹۔ مدنی کیسٹ ہاؤس مرکز اویس دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور / ۹۔ سنی کتب خانہ۔ مرکز

۱۰۔ اویس دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور ۱۰۔ مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

۱۱۔ قادری کتب خانہ ۴۰ تحصیل بازار و علامہ اقبال چوک سیالکوٹ فون: 591008

۱۲۔ مکتبہ ضیائیہ بوھڑ بازار راولپنڈی فون 552781 ۱۳۔ مکتبہ غوثیہ عطاریہ، ریل بازار، وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔ ۱۴۔ مکتبہ قطب مدینہ، صابری مسجد رنچھوڑ لائن کراچی۔

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	اما بعد	۴
۲	قاتل کوا	۵
۳	علامات حرام کوا	۵
۴	دعوتِ غور و فکر	۶
۵	تحفہ	۶
۶	سوال و جوابات	۷
۷	تفصیلی جواب	۸
۸	نوٹ	۸
۹	فائدہ	۹
۱۰	لطیفہ	۱۱
۱۱	ضابطۂ اسلام	۱۳
۱۲	محقق واقع کا فرق	۱۵
۱۳	دیوبندیوں وہابیوں پر اثر	۱۵
۱۴	نتیجہ ظاہر ہے	۱۶
۱۵	ضیاء القاسمی دیوبندی کے بیٹے کا اعلان	۱۶
۱۶	لغوی تحقیق	۱۷
۷	غراب البقع	۱۸
۱۸	غراب محقق	۲۵
۱۹	کوا کالا اور دیوبندی کا حسن سلوک	۲۸
۲۰	لطیفہ	۳۲

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ اللہ الحق المبین و الصلوٰۃ و السلام علی سید المرسلین
و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

اما بعد! کوے کی حلت کے بارے میں وہابی دیوبندی صاحبان بڑا شور مچاتے ہیں بلکہ بعض علاقوں میں اسے کھایا جاتا ہے، عوام پر اس کا گہرا اثر پڑتا ہے کہ شریعت سے بیزاری کا خطرہ ہے اور پھر چونکہ یہ حلت وحرمت کا مسئلہ تقوی طہارت مقدی حدود فرض اولین واصول سے سمجھا جاتا ہے اسی لیے چند سطور سپرد قلم کرتا ہوں

گر قبول افتد زہے عز و شرف

وہابیوں دیوبندیوں کے پاس حلت کی کوئی دلیل نہیں سوائے اس کے کہ ان کے ایک مولوی رشید احمد نے اس کا کھانا ثواب کہہ دیا ہے اب یہ سمجھتے ہیں کہ ہم خرما و ثواب کہ کوا مفت کا شکار بھی ہے اور پھر بقول مرشد ثواب بھی، چنانچہ دیوبندی فرقہ کے قطب العلم مولوی رشید احمد گنگوہی کے فتاوی رشیدیہ صفحہ ۵۹۶ مطبوع سعید کمپنی کراچی میں ہے۔

سوال: جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کھانے والے کو برا کہتے ہوں تو ایسی جگہ اس کوا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب ہوگا نہ عذاب۔

جواب: ثواب ہوگا۔

قاعدہ:

حلال یا حرام جانوروں کی حلت وحرمت علت پر موقوف ہے۔

فائدہ:

حلت وحرمت کی تحقیق سے پہلے یہ تعین ہونا ضروری ہے [illegible] [illegible] ہیں [illegible] [illegible] حلت کے لیے کوئی [illegible] [illegible] اکل نجاست پر ہے۔

وہابی دیوبندی بھی اسے تسلیم کرتے ہیں اور یہی مذاہب اربعہ (اس کی تحقیق آگے آئے گی ان شاء اللہ)

وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ کوا اگر [illegible] ہو تب بھی وصف غلط اس کی حلت کیلئے کافی ہے چونکہ فقہائے کرام نے حلت وحرمت کا دارومدار صرف اکل نجاست وعدم اکل نجاست رکھا ہے۔

فاسق کوا:

حقیقت یہ ہے کہ وہ معروف فاسق کوا ہی ہے اور اس کی حلت وحرمت میں دیوبندیوں کو غلطی ہوئی ہے کہ حلت وحرمت کا سبب اکل نجاست ہی ہے [illegible] اس کی تحقیق بھی ہم آگے چل کر عرض کریں گے (ان شاء اللہ)

علامات حرام کوا

ناظرین کو یقین ہونا چاہیے کہ جو کوا بالاتفاق حرام ہے اس کو فقہائے کرام نے علامتیں بتائی ہیں ان میں دو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ صاحب مواہب اللدنیہ امام علامہ قسطلانی شرح بخاری صفحہ ۴۹۱ جلد ۳ میں فرماتے ہیں۔

ینقر ظہر البعیر و ینزع عینہ و یختلس اطعمۃ الناس

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کوے کا فسق یہ ہے کہ اونٹ کی مجروح پیٹھ پہ چونچ مارتا اور اس کی آنکھ نکال دیتا ہے اور لوگوں کا سامان اٹھا لے جاتا ہے۔

۲۔ تیسیر القاری فارسی شرح بخاری میں علامہ شیخ نورالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں فاسق بودن عزاب بہ نسبت کہ کاوش می کند پشت مجروح دوراب را وچشم می کند (صفحہ ۱۵۵ صفحہ ۲ ترجمہ اس طرح ہے جو عربی عبارت کا ہے۔)

دعوتِ غور وفکر

تمام اہلِ اسلام ملاحظہ فرماتے رہتے ہیں کہ ہمارا ملکی کوا (بقول گنگوہی زاغ معروف) نجاست خور نہیں وہ اس کا عاشق بھی ہے یقین نہ آئے تو اسے مردود اور گندگیوں پر طواف کرتے دیکھ لیجئے اور مردہ جانوروں بالخصوص اونٹ وغیرہ کی حالت زار قابلِ رحم ہوتی ہے جب یہ کالے کوے اس کی پیٹھ سے کیا اور کتنا ظلم وستم کرتے ہیں اور اس کالے کوے کی شرارت کو کون نہیں جانتا کہ یہ لوگوں کے کھانے پینے کی چیزوں کے لیے جھپٹنا اور بچوں سے روٹی چھیننے کی ضرب المثل سے کون ناواقف ہے کہ چیزیں کیسے جھپٹتا ہے۔

نکتہ:

فاسق مجرم انسان کی صفت ہے، لیکن کوے کی خباثت کی وجہ سے مجازاً اسے فاسق کہا جاتا ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ حل وحرم میں ساقط الحرمۃ ہونے کے سبب سے فاسق کہلاتا ہے یعنی کوا کسی جگہ حرمت نہیں رکھتا۔ جہاں چاہو اسے قتل کرسکتے ہو مؤطا کی تعلیقات میں ہے۔

فسقھن خبثھن وکثرۃ ضرر ھن ا ہ ان پانچ کا فسق ان کی خباثت اور

نقصان وضرور زیادتی ہے یعنی یہ ہر ایک کا نقصان کرتے ہیں۔

فائدہ:

اہلِ انصاف نظر غائر سے ملاحظہ فرمائیں کہ فاسق ابقع کی خباثت میں رفقہا نے کس قدر جزم کیا ہے، لیکن فرقہ دیوبندی حکم جازم کو ترک کرکے صیغہ تمریض سے ضعف و ناقابلِ استدلال بتایا ہے۔

شاید دیوبندیوں نے اس متفق علیہ معنے لینے میں اس سے جتنا تامل کیا ہے کہ اگر فسق کے یہ معنے لے کر ابقع کی تفسیر کی جائے گی تو یہ کوا بلا تامل حلت کے دائرہ سے خارج اور محرمات کی قطار میں شمار کرنا پڑے گا، کیونکہ فسق اگر ان معاملات کی وجہ سے ہے تو یہ یک بیک اس میں موجود ہیں جس پر بلا تردد یہ کوا وہی ابقع کہا جائے گا جس کی حرمت پر فقہاء ومحدثین متفق ہیں، لیکن جب سرے سے فسق کے معنے ہی بدل دیئے جائیں تو پھر معاملہ صاف ہے مگر ہم کہتے ہیں کہ اگر فرضاً یہ بھی تسلیم کرلیں کہ یہ علت خروج عن الحرمۃ کے لیے ہے تو یہ سب کو معلوم ہے کہ خروج بھی آخر حکم شرعی تو ہے ہی اسکے لیے بھی فقہاء متفق ہیں کہ ان الاصل فی الاحکام الشم عبد ان تکون معللا یعنی احکام شرع سب کے سب معلول بعلۃ ہیں تو ان سے پوچھنا چاہیے کہ اس خروج عن الحرمۃ کی علت کیا ہے۔

وہی فقہا کرام کی بتائی ہوئی علامات فسق یا اور کچھ لیکن کسی شارح حدیث نے یہ نہیں بتایا کہ بقع کا فسق بوجہ حلول نجاست ہے وبس، یعنی تیسیر قسطلانی نہایہ اور نورالانوار وغیرہ سب کہتے ہیں کہ فسق بقع ہی فقط نجاست ہے اور بس۔

سوال وجواب:

یہ بات ہے تو پھر کوے کی قسمیں مختلف کیوں ہیں فقہاء کرام نے کوے کو تین قسم میں تقسیم فرما کر ابقع کو محض نجاست بتایا ہے۔ وہ یقیناً اس غیر فاسق ابقع کے متعلق لکھا ہے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

یہ ظاہر ہے کہ یہ تقسیم عام انواع کووں کی نہیں ہے جب کہ غراف وغیرہ کوے اس تقسیم میں شامل نہیں ہو سکتے تو ابقع فاسق کا خروج کچھ بھی اعتراض نہیں رہ سکتا۔ بلکہ اس تقسیم ثلاثی کے ذریعہ سے صرف ان کووں کا حکم معلوم ہو سکتا ہے جن میں صرف نجاست خوری پر حکم کا دائر کرنا ممکن ہو سکے۔ باقی سبعیۃ وفسق کی علت سے حرام کوے جیسا کہ غدات وابقع فاسق ہیں اس تقسیم سے۔

تفصیلی جواب

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ تقسیم مذکور میں ابقع کو محض نجاست خوار بتایا گیا ہے اور عقعق کو بلا اتفاق خلط کی قال فی البحر نوع یا کل الجیف حسب للمنه لا یؤ کل دنون یا کل الحب فانه یوکل ونوع یعلمه و هوایضا یوکل عندالامام وهو العقعق

ایک کوا محض مردار خوار ہے وہ حرام ہے اور دوسرا صرف دانہ خوار وہ حلال تیسرا دانہ دار دونوں کھاتا ہے اس کو عقعق کہتے ہیں، وہ بھی امام صاحب کے نزدیک حلال ہے۔

ردالمحتار عنایہ سے نقل کرتا ہے۔ ونوع لا ماثل الا لجیف وهو اسماه المعف ابقع وانه مکروه ونوع یخلط الی قوله والا خیر هو العقعق الخ

محض مردار کھانے والی حرام ہے اس کو مصنف نے ابقع لکھا ہے اور خلاط حرام نہیں ہے، اور اس خلاط کا نام عقعق ہے۔

نوٹ:

اسی طرح عام فقہ کی کتابوں میں مفصل ہے معلوم ہوا کہ یہ کوا اگرچہ خلاط ہے مگر عقعق ہرگز نہیں ہے کیونکہ تمام فقہاء واہل لغت متفق ہیں کہ عقعق ایک دراز دم سیاہ و سفید پرندہ ہے جس کی آواز عین وقاف سے مشابہ ہے اور متنازع متنازع فقیہ زاغ معروف کالا کوے کو

اس سے کسی قسم کی مناسبت و مشابہت نہیں قال ابن الاثیر فی النهایه العقعق هو طائر ذولونین ابیض واسود طویل الذنب ویقال له القعق ایضاً صفحه ۳۳ جلد ۲)

ابن اثیر نے نہایہ میں لکھا ہے کہ عقعق ایک سفید وسیاہ رنگ کا ابلق پرندہ ہے جس کی دم لمبی ہوتی ہے اور اس کو قعقع بھی کہتے ہیں۔

علامہ طحطاوی لکھتے ہیں۔ العقعق وزان جعفر طائر نحو الحمامة طویل الذنب فیه بیاض وسواد وهو نوع من الغربان یتشاءم به ویعقعق بصوت ایشبه العین والقاف ا ه ۲، ۱۵۲ غقعق بروزن جعفر

ایک کبوتر جتنا پرندہ دراز دم سفید سیاہ ہوتا ہے۔ یہ کوے کا ایک قسم ہے لوگ اس کو شوم (نحوست) سمجھتے ہیں اور وہ عین وقاف جیسی آواز میں عق کرتا ہے (الخ تمام کتب فقہ ولغت میں یونہی ہے)

فائدہ:

دیکھ لیں کہ عقعق کی مندرجہ بالا صورتوں میں سے اس کوے میں ایک بھی مشابہت نہیں نہ یہ طویل الذنب ہے اور نہ اس سے بدفالی لیتے ہیں۔ اور نہ اس کی آواز عین وقاف سے مشابہت رکھتی ہے کیونکہ یہ کوا کائیں کائیں کرتا ہے۔ بدعق عق اور محض نجاست خوار نہ ہونے سے اور اس کا فقہا کی تقسیم میں بتلایا ہوا ابقع نہ ہونا بھی ظاہر و باہر ہے۔

تو اب صرف خلط کی بنا پر اس کو تقسیم میں داخل کرنا اور عقعق کہنا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ گدھے کو خلط کی وجہ سے جلالہ میں شامل کر دیا جائے تحریم تو جیسا کہ گدھے میں ہے ایسا ہی ابقع میں بھی موجود ہے۔ جس کی علامات رذیلہ وصفات ذمیمہ سب کی سب اس کوے میں پائی جاتی ہیں، پھر یہ کیا انصاف ہے کہ باوجود مماثلۃ جملہ صفات کے صرف د

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صف خلط کی وجہ سے عقعق میں ملاتا تو آسان لگتا ہے مگر سو دوسری گندی صفات وعلامات کے موجود ہوتے ہوئے بھی اس کو ابقع نہیں شمار کیا جاتا۔ حالانکہ فقہا کی اصطلاح میں ابقع جیسے محض نجاست خوار پر اطلاق ہوا ہے اسی طرح خلط کو بھی فقہا نے ابقع لکھا ہے فتح اللہ المعین میں ہے۔

والمراد به الا بقع الذی یا کل الجیف ویخلطا النجس مع الطاهر فی التناول صفحہ ۵۳۶ جلد ۳)

ابقع سے اصطلاح فقہا میں وہ کوا مراد ہے جو جیفہ خوار ہے اور نجاست ودانہ کو ملا کر کھاتا ہے۔

فائدہ :

بعض فقہاء کی اصطلاح میں ابقع محض نجاست کی وجہ سے کہا گیا ہے تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ حدیث شریف میں جو ابقع کو فاسق فرمایا ہے وہ بھی محض نجاست خوری کی وجہ سے ہی فاسق اور حرام ہوا ہے۔ پھر طرفہ یہ ہے کہ دیوبندی خود بھی اس پر متفق نہیں کہ ابقع محض نجاست خوری کے باعث حرام ہوا ہے، بلکہ بعض جلت سیدہ نے حرام قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ گنگوہی نے اس کی صریح تصریح نہیں فرمائی تعجب بالائے تعجب یہ ہے کہ بعض دیوبندی مولوی اس کالے کوے معروف (متنازع فیہ) کو غراب الزرع ٹھہرایا ہے، جو کہ محض دانہ خوار ہے اور نجاست کے قریب بھی نہیں بھٹکتا۔ چنانچہ مرقاۃ میں ہے،

وغراب الزرع وهو اسود محمد المنقار والرجلين ويسمى غراب الزرع لانه یاکله اه حصہ ۳ صفحہ ۳۶۱)

غراب الزرع ایک سیاہ رنگ کا پرندہ ہے جس کے پاؤں اور چونچ سرخ ہوتی ہے اس کو کھیت کا کوا اس لیے کہتے ہیں کہ وہ کھیت کھاتا ہے۔

فائدہ :

دیوبندی اس کوے کے نام متعین کرنے میں متحیر ہیں اور بیجا تاویلات سے اتنا کھینچ تان کی ہے کہ بسا اوقات ہوش وحواس بھی گنوا چکے ہیں۔

لطیفہ :

استاذی مولانا خورشید احمد صاحب مدظلہ کا حوالہ دکھایا تو دیوبندی نے کہا معروف مؤنث کا صیغہ ہے اسی لیے خاص قسم کا کوا مراد ہے استاد صاحب نے فرمایا یہ فرق ہمیں معلوم ہوگا ہمیں تو تمام کالے کوے حرام نظر آتے ہیں۔

فائدہ:

حاصل کلام یہ ہے کہ تصریحات علمائے اعلام کوے میں فسق موجب تحریم ہے، احساس کے معنی تازیۂ اور خباثت افعال کے ہیں، دیوبندی مولوی کی یہ کمال جسارت اور بے حیائی کہ باوجود تسلیم فسق پھر بھی اس کی حرمت میں تردد اور حلت پر اڑے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فسق تو کسی نے بھی موجب حرمت قرار نہیں دیا۔

قطع نظر از آنکہ فسق مستلزم خباثت ہے اور خباثت ان کے نزدیک بھی مستلزم حرمت ہے یہ دعوے کہ فسق علۃ حرمت نہیں دلیل عدم تتبع روایات فقہیہ وخلاف اصول دین متین ہے۔

(۱) حواشی الہدایۃ میں ہیں۔ وقد یقال اصول التحریم امور نص الکتاب والسنته علی تحریمه والا مر بالقتل کالفواسق الخمس وغیرها الخ

کہا جاتا ہے کہ اصول تحریم چند امور ہیں، ایک نصف قرآن پاک وحدیث مقدس دوسرے امر بالقتل جیسا کہ فواسق خمس میں الخ ہے۔

(۲) بدائع میں ہے۔ روی عن عروة عن ابيه انه سئل عن اکل الغراب

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فقال من یاکل بعد ماسماہ اللہ تبارک وتعالیٰ فاسقا ا ہ ابی عروۃ سے منقول ہے کہ ان سے کوے کے بارے میں سوال کیا گیا کہ حلال ہے یہ تو اس نے جواب دیا کہ اللہ سبحانہ اللہ تعالیٰ کے فاسق کہنے کے بعد کون مسلمان اس کو کھانا پسند کرے گا۔

(۳) نہایہ میں ہے وسئلت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا من اکل الغراب فقالت ومن یا کلہ بعد قولہ فاسق قال الخطابی اراد بتفسیقہما تحریم اکاھا

بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال ہوا کہ کوا کھانا چاہیے آپ نے فرمایا حدیث شریف میں باوجود فسق کہنے کے اسے کون کھائے گا خطابی کہتا ہے کہ شارع علیہا لسلام نے اس کو فاسق کہنے کی وجہ سے اس کا کھانا حرام قرار دیا ہے۔

فقہاء امر بقتل الفواسق کو موجب تحریم کہیں خطابی تفسیق سے تحریم اکل مراد رکھیں اور ابو عروۃ کا تسمیہ بالفاسق کو تحریم اکل کے لیے کافی سمجھیں مگر دیوبندی حضرات فسق کو نا قابل سمجھتے ہوئے غلط کی وصف لے کر کوے کو حلال کر ہی چھوڑیں گے۔ اور طیبات میں داخل کر کے مخالفوں کو لاتحرموا طیبات فاحل اللہ لکم کے زیر وعید لا کر کھڑا کریں گے۔

ضابطہ اسلام

حضور سرور عالم ﷺ نے رہتی دنیا تک ایک ضابطہ بتایا جس سے حلال و حرام کا امتیاز خود بخود ہو سکے وہ یہ کہ

حلال بین والحرام بین وبینہما مشتبہات لا یعلمہن کثیر من الناس فمن اتقی الشبہات استبراء الدینہ و عرضہ ومن وقع فی الشبہات

وقع فی الحرام

یعنی حلال ظاہر ہے یعنی اس کا ذکر واضح ہے اور حرام بھی اس کے بعد مشتبہ اشیاء ہیں ان کی حلت و حرمت کو عوام نہیں جانتے۔

سوال: درمختار کے حاشیہ ردالمحتار میں حضرت علامہ شامی شرح کرتے ہیں، کہ مخلوط غذا کھانے والا کوا، امام صاحب کے نزدیک مکروہ نہیں اور ابو یوسف کے نزدیک مکروہ ہے چنانچہ فرمایا کہ ولو ع یخلط یا کل الحب مرۃ والجیف اخریٰ ولم یذکرہ فی الکتاب وھو غیر مکروہ عندہ و مکروہ عند ابی یوسف فالاخیر ھو العقعق "

کوا کی ایک قسم ہے جو دانے کھاتا ہے اور کبھی گندگی بھی کھالیتا ہے اسے کتاب (ردمختار) میں ذکر نہیں کیا وہ امام (ابوحنیفہ) رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مکروہ نہیں اور امام ابو یوسف کے نزدیک مکروہ ہے، اور یہی عقعق ہے، چونکہ غراب زرع اور غراب عقعق موذی نہیں لہذا احرام کی حالت میں ان کے قتل کا ارتکاب پر جرمانہ واجب ہو کہ علامہ شمس الدین سرخی مبسوط میں لکھتے ہیں کہ بہر حال عقعق کے قت کا جرمانہ احرام والے پر واجب ہوگا۔

(قال السرخی فی المبسوط العقعق یجب الجزاء بقتلہ علی المحرم لا نہ لا یبتدی بالاذی غالبا"

امام سرخی نے فرمایا کہ اس لیے کہ عقعق ایذا دینے میں پہل نہیں کرت۔ اسی لیے محرم پر اس کے قتل کرنے پر کفارہ ہے صاحب جوہر نے لکھا کہ بہر حال عقعق و غراب الزرع کے قتل میں کفارہ واجب ہوگا تقریبا فقہ حنفی کی اکثر کتب فتاوی و شرح میں اس طرح کی تصریحات موجود ہیں۔

جواب ا۔ جن کوؤں کا ذکر سوال میں ہے اس کی تفصیل گزری ہے لیکن سوال سوچ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کرنہیں کیا گیا اس لیے کہ دیوبندیوں کے قطب العالم گنگوہی نے زاغ معروفہ (مشہور کالا کوا) حلال کہا ہے، اور اس کا کھانا ثواب لکھا ہے، اس کی حلت کی تصریح دکھایئے کسی بھی فقہ حنفی کی کتاب میں زاغ معروفہ (کالا کوا) کا حلال ہونا لکھا نہیں دکھا سکتے ہو۔

بلکہ میری بیان کردہ تحقیق غور سے پڑھ لیں اس کا واضح ہو چکا ہے کہ جس کوے کو تمہارے امام گنگوہی نے حلال کہا ہے اسی کو فقہاء کرام نے فاسق اور حرام بتایا ہے۔

جواب ۲۔ کوا خور حضرات اپنی خوراک پر پردہ ڈالنے کے لیے علامہ شامی کی وہ عبارت کہ (مخلوط الحلال وحرام غذا کھانے والا کوا از امام صاحب کے نزدیک مکروہ نہیں، اور ابو یوسف کے نزدیک مکروہ ہے، اور وہی عقعق ہے) سادہ لوح سنیوں کو پیش کرکے اپنے آپ کو حنفی بنانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں مگر اس کا نام اور اس کی آواز جو کہ اس کہنا صحیح علامت ہے چھپانے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ان کی خوراک کو فروغ ہو۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہ اختلاف عقعق میں ہے جو کہ جنگلی پرندہ جس کی تفصیل ابھی گزری ہے اور منتخب الصحارت سے بھی واضح ہے کہ عقعق سیاہ و سفید پرندہ ہے جس کی آواز عین قاف ہے اور اس کو عکہ اور جنگلی کوا کہتے ہیں اور متنازع فیہ یعنی زیر بحث عام گھروں میں پھرنے والا کوا ہے تو یہ کتنی خیانت اور بے حیائی ہے کہ جنگلی کوے کا اختلاف بتا کر غراب اہلی کو کھانے کو فروغ بخشا جا رہا ہے حالانکہ عقعق کی مخلوط غذا حب اور جیف میں ہے جیسا کہ علامہ شامی کی عبارت سے مستفاد ہے۔

(یا کل الحب مرۃ والجیف اخری) کبھی دانے کھاتا اور کبھی مردار کھاتا ہے، اور زیر بحث گھروں میں پھرنے والا کوا ہر چیز کھا جاتا ہے، بلکہ چھوٹے بچوں کے ہاتھوں سے روٹی کے ٹکڑے مانگ کر نہیں چھین کر کھانے کا عادی ہے، جس کی تفصیل فقیر نے پہلے عرض کر دی ہے سب سے بڑی بات یہ کہ عقعق کا اختلاف مخلوط غذا کی وجہ سے ہے۔ اور عام گھروں میں پھرنے والے کوے کا حرام ہونا، اس کی خباثت اور ایذا دہی اور

فسق کی وجہ سے ہے، پھر عقعق کی آواز عین قاف اور اس کی آواز کائیں کائیں کہاں وہ اور کہاں یہ فرقیت از کجا تا کجا۔

عقعق وابقع کا فرق

دیوبندی دھوکہ دہی کے استاذ مشہور ہیں اسی لیے ان کی اس سازش اور دھوکہ کو بے نقاب کرنا ضروری ہے وہ اس طرح ہے کہ عقعق وابقع کا فرق یاد رکھیں۔

ابقع کی آواز کائیں کائیں ہے، اور عقعق کی آواز عین قاف۔

(۲) ابقع فاسق ہونے کی وجہ سے حرام ہے۔ (۳) عقعق صرف مخلوط غذا کی وجہ سے مختلف فیہ ہے (۴) عقعق جنگلی کوا ہے اور ابقع عام گھروں میں پھرنے والا کوا ہے۔ (۴) خبیث ہے اسی لیے حرام ہے (۵) شرارتی ہے بچوں سے بلکہ بڑے سمجھداروں سے جھٹکارے کر چیز چونچ میں دبا کے چلتا بنتا ہے۔ (۶) ایذا پہنچاتا ہے بچوں کو ٹھونگے مارتا ہے گنجوں کا دشمن ہے۔

دیوبندیوں وہابیوں پر اثر

اطباء و حکماء اور ڈاکٹروں کا اتفاق ہے کہ غذا کا اثر کردار پر پڑتا ہے،

حکایت:

اس زمانے وقت لاہور میں ایک وکیل صاحب کی کہانی چھپی تھی کہ وہ ڈاکٹر صاحب سے کہا کہ دفتر کو جاتے وقت جوہڑ میں چھلانگ لگانے کو جی چاہتا ہے ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ ناشتا شریف کا بتایئے فرمایا انڈے، ڈاکٹر نے کہا کا ہے کے فرمایا مرغی کے، کہا مرغی گھر کی ہے فرمایا نہیں انڈے دوکاندار سے خریدے جاتے ہیں، فرمایا دوکاندار کی حرکت ہے اس سے حکمت عملی سے پوچھیں وکیل صاحب نے اپنی حکمت عملی سے راز بستہ کا کھوج لگا لیا کہ دوکاندار نے مہنگائی کا مقابلہ کرتے ہوئے دریا سے ڈاکٹر

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

صاحب نے فرمایا آپ کی بیماری معلوم ہوگی کہ جیسی غذا ویسا اثر، اب کے بعد خالص انڈے حاصل فرمائیں۔

نتیجہ ظاہر ہے

اس قاعدہ پر دیکھ لیں دیو بندی دو قسم کے ہیں ایک اگرچہ کوا حلال جائز تو سمجھتے ہیں لیکن عوام کے خطرہ سے کھل کر نہیں کھاتے ممکن ہے کبھی کبھار کھا لیتے ہوں۔ لیکن دوسرے تو کھلم کھلا کھاتے بلکہ جشن مناکر جیسے رسالہ ھذا کے ابتداء میں فقیر نے نشاندہی کی ہے اور یقین مانیے کہ یہ مذہبی شرارتیں عموماً ایسے کوا خوروں سے اٹھتی ہیں اگر یقین نہ آئے تو تجربہ کے طور پر ایک کوا خور وہابی دیو بندی کو کسی امن کے گہوارہ (شہر یا قصبہ میں پہنچا دیجئے پھر قدرت کا تماشہ دیکھئے اور مزید یقین دہانی کے لیے "انجمن سپاہ صحابہ" جس کا دوسرا نام "خون خرابہ" کی کارروائیوں کو دیکھ لیجئے کہ ان کی اکثرت کوا خوروں کی ہے ورنہ دوسرے دیو بندی ان سے ایسی کارروائیوں اور کوا خوری سے بھی بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔

ضیاء القاسمی دیو بندی کے بیٹے کا اعلان

۱۱ مارچ ۲۰۰۱ بروز اتوار کراچی کے تمام اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ سپاہ صحابہ کی سپریم کونسل کے سرپرست زاہد محمود قاسمی (جو سابق سرپرست ضیاء القاسمی کا بیٹا ہے) نے سپاہ صحابہ سے علیحدگی کا اعلان کر دیا ہے اور مختصر انکشاف کیا ہے کہ سپاہ صحابہ غیر سنجیدگی کا ثبوت دے رہی ہے اور اس تنظیم کے لیڈر اور رہنما بیرونی ممالک اور اندرون ملک کی امداد سے بڑی بڑی گاڑیاں خرید رہے ہیں اور لوگوں کو پھانسی پہ چڑھا کر اپنے ذاتی مقاصد کی تکمیل کر رہے ہیں اسلیے میں سپاہ صحابہ (نام نہاد) سے علیحدگی کا اعلان کرتا ہوں۔ (سنی ترجمان کراچی، مارچ ۲۰۰۱ء ۶ محرم الحرام ۱۴۲۱ھ)

نوٹ: اس طرح کے اعلانات برائے اخبارات میں عام شائع ہوتے رہتے ہیں۔

اخبارات پڑھنے والے حضرات خوب جانتے ہیں انجمن سپاہ صحابہ کے کارناموں کے لیے فقیر کا رسالہ "سپاہ صحابہ یا خون خرابہ" پڑھیے۔

لغوی تحقیق

کوا عربی بمعنی غراب ہے کہتے ہیں غراب سیاہ شے کو کہا جاتا ہے چونکہ کوا سیاہ ہے بنا بریں اسے غراب سے موسوم کیا گیا قرآن مجید میں ہے "وغرابیب سود" ہر دونوں ایک معنے میں ہیں یعنی سیاہ حدیث شریف میں ہے "ان اللہ تعالیٰ یبغض الشیخ الغربیب" یعنی الحیوان۔

ف۔ راشد بن سعد نے فرمایا اس سے وہ شخص مراد ہے جو سیاہ خضاب استعمال کرتا ہے۔

غراب کی جمع غربان، اغربہ، اغرب، غرابین، غرب آتی ہے، ان سب کو ذیل کے شعر میں بیان کیا گیا۔

بالغرب اجمعے غراب ثم اغربتہ واغرب وغرابین وغربان عرب

میں اس کی کنیت ابو حاتم، ابو حجاد وابو الجراح وابو حذر، ابو فہدان ابو زاجر، ابو الشوم، ابو غیاث، ابو القعقاع، ابو امرقال

حضور نبی پاک ﷺ نے کوے کو خبیث اور فاسق جانوروں میں شمار فرمایا ہے اور ایسے خبیث جانوروں کے حرام ہونے پر نص قرآنی شاہد ہے۔

ویحل لھم الطیبات و یحرم علیھم الخبائث

نبی کریم اپنی امت کے لیے طیب چیزیں حلال اور خبیث چیزیں حرام فرماتے ہیں۔ متقدمین اور متاخرین فقہا اس ابقع کوے کے خبیث اور حرام ہونے پر متفق ہیں،

۲۔ غراب الزرع یعنی کھیتی کا کوا، جو صرف حلال کھاتا ہے اور موذی بھی نہیں ہوتا مباح ہے، یعنی کھا لینے میں حرج نہیں۔

۳۔ غراب عقعق موذی تو نہیں مگر غذا مخلوط حلال و حرام کھاتا ہے اس کی پہچان یہ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ہے کہ اس کی آواز عین قاف کی مشابہ ہے۔
تینوں کی تحقیق درج ذیل ہے تاکہ پڑھنے والا کسی کی مکروفریب کا شکار نہ بن سکے، اور کوا خوروں کے اختراعی من گھڑت اشکال اور بہانہ تراشی کی حقیقت سے شناسا ہو کر خبیث وطیب کے مابین فرق کر سکے۔
ا۔غراب ابقع یعنی وہ سیاہ وسفید کوا جو کہ ہمارے ملک میں کثرت سے پایا جاتا ہے اس کا دوسرا نام غراب البین ہے، نبی کریم ﷺ نے اس کو فاسق فرمایا ہے۔ اور فقہا اس کے خبیث وفاسق وحرام ہونے پر متفق ہیں۔
امام جوہری فرماتے ہیں۔ غراب البین ایسا کوا ہے جس میں سیاہی وسفیدی ہے۔ ان کے لیے بھی شرعی حکم ہے کہ ان سے بھی بچنا لازم ہے جو بچ گیا وہ اپنے دین کے امور میں حق حاصل کر گیا جو ان مشتبہ امور سے نہ بچ سکا تو وہ یقین کرلے کہ وہ حرام میں داخل ہوا۔
اس سے عوام خود سمجھ سکتے ہیں کہ کوا معروف جانور ہے اس کے کھانے سے عوام کو طبعی نفرت ہے لیکن دیوبندیوں نے اگرا پنی غلط تدبیر سے حلال ثابت کرنے کی کوشش کی ہے لیکن پھر بھی اس کی حلت وحرمت خود بھی تا حال شک میں ہیں۔ فلہذا ہم عوام کو بچانا ضروری [illegible] اب ہم [illegible] حرام ہونے کی تین قسمیں لکھتے ہیں۔
[illegible] ابقع [illegible] غراب عقعق
ا۔غراب [illegible]
[illegible] والا [illegible] کوا ہے جس کو نبی کریم رؤف رحیم ﷺ نے موذی [illegible] ایذا دینے والے خبیث (وغراب البین الابقع قال الجوھری ھو الذی فیہ سواد [illegible] ابن عابدین شامی لکھتے ہیں کہ ابقع ایسا کوا ہے جس میں سیاہی و سفیدی ہے۔ [illegible] ابقع کہنے کی بھی یہی وجہ معلوم ہوتی ہے۔

قال الشامی الغراب الابقع الذی فیہ بیاض وسواد شام جزو خامن غراب البین کہنے کی وجہ علامہ دمیری مجالسہ میں لکھتے ہیں (وقال صاحب المجالستہ سمی غراب البین لا نہ بان عن نوح علیہ السلام لما وجہہ لینظر الی اناء تلعب ولم یرجع فاذالک تشاء مرابہ)(حیواۃ الحیوان)
یعنی ابقع کوے کا نام غراب البین اس لیے رکھا گیا۔
طوفان آتے وقت جب حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے ابقع کوے کو آپ نے پانی کا جائزہ دیکھنے کے لیے بھیجا تو وہ ایسا گیا کہ پھر نہیں لوٹا (یعنی حضرت نوح علیہ السلام سے علیحدگی اختیار کرنے کی وجہ سے غراب البین مشہور ہو گیا۔) اسی وجہ سے اس کو بدفالی میں تعبیر کرتے ہیں (حیواۃ الحیوان وروح البیان) نہ لوٹنے کی وجہ کمال الدین دمیری نے یہ لکھی
وذالک ان نوحاً علیہ السلام ارسلہ لینظر ھل غرقت البلاد کو یاتیہ بالخبر فوجد جیفتہ طافیۃ علی وجہ المآء فاشتغل بھا ولم یاتہ بالخبر فدعا علیہ (حیواۃ الحیوان)
کہ مردار کھانے میں مشغول ہو گیا، نبی کے فرمان کی پرواہ نہ کی چنانچہ لکھتے ہیں اس کو فسق (یعنی فرمان بجا نہ لانا) اس سے [illegible] حضرت نوح علیہ السلام نے اس کوے کو بھیجا کہ [illegible] پانی پر [illegible] مردار کھانے میں مشغول ہو گیا تو اس پر آپ نے بددعا [illegible] اس کوے کو نبی کی اطاعت سے خارج کر [illegible] اطاعت [illegible] فرمانبرداری سے نکل جانے کو شرع میں فسق کہتے ہیں۔
واصل الفسق ھوا لخروج عن الطاعتہ ابن قتیبہ نے ذکر کیا ہے (وذکر ابن قتیبہ انہ فاسقاً فیما اری التخلفہ بین ارسلہ نوح علیہ السلام

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

لانه بخر الارض فترک امره ووقع علی جیفة (حیوۃ الحیوان) کہ میرا خیال ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کا فرمان بجا نہ لانے کی وجہ سے اس ابقع کوے کو فاسق کہا گیا ہے جب حضرت نوح علیہ السلام نے اس کو زمین کی خبر لینے کے لیے بھیجا تو آپ کے حکم کو چھوڑ کر مردار پر پڑ گیا۔ اسی وجہ سے اس کی حرام خوری ضرب المثل ہے عربی شاعر کہتا ہے۔

ومن یکن الغراب له دلیلا

یمر به علی جیف الکلاب

یعنی جس کا رہنما کوا ہوتا یقین کو مردار کتے پر لے گزرے گا۔

اس سے معلوم ہوا کہ ابقع کوے کو مردار بہت زیادہ پسند ہے، یہی وجہ ہے کہ فطری غذا پالینے کے بعد مطاع عالم نبی کے فرمان کی بھی پرواہ نہیں کرتا اسی وجہ سے ہمارے فقہاء اس کی طبعی غذا کا ذکر زیادہ کرتے ہیں کیونکہ حلال غذا کھالینا اس کے لیے طبع ثانیہ کے حکم میں ہے۔

دیکھئے درمختار میں ہے۔ (عام گھروں میں پھرنے والا) ابقع کوا مردار سے (رغبت) کھاتا ہے اسی وجہ سے ملحق بالخبائث یعنی خبیث جانوروں میں شمار ہوتا ہے علامہ شامی لکھتے ہیں۔ لا یاکل الا الجیف۔ ابقع کوا طبعاً صرف مرداری کھاتا ہے۔

(درمختار میں ہے) والغراب الابقع الذی یا کل الجیف لانه ملحق بالخبائث (درمختار)

درمختار سے یہ بات بخوبی واضح ہوگئی کہ فطرۃً مردار کھانے کی وجہ سے ابقع کوا خبیث جانوروں میں شمار ہوگیا مگر شامی کی عبارت (صرف مردار کھاتا ہے) سے یہ سمجھنا کہ عام گھروں میں پھرنے والا کوا چونکہ صرف مردار نہیں کھاتا ہے بلکہ مخلوط غذا کھاتا ہے لہذا یہ اور ہے وہ کوئی اور ہوگا۔ غلط ہے اسلیے کہ طبعاً ابقع کوے کی غذا مردار ہے۔ مگر طبع

ثانیہ کے تحت حلال بھی کھالیتا ہے جیسا کہ امام شمس الدین سرخی بسوط میں تحریر فرماتے ہیں (قال السرخسی فی المبسوط والا بقع الذی یا کل الجیف ویخ

ط

ابقع کو مردار کھاتا ہے اور مخلوط حلال و حرام غذا کھاتا ہے، یعنی فطرۃً حرام کھاتا ہے، اور طبع ثانیہ کے تحت حلال کھاتا ہے، مگر یہ یاد رہے کہ حلت و حرمت فطری غذا سے متعلق ہے یعنی جو چیزیں طبعاً حلال کھاتی ہیں وہ حلال ہیں اور جو طبعاً حرام کھاتی ہیں حرام ہیں، طبعاً حرام کھانے والا جانور حلال کھالینے سے حلال نہ ہوگا۔ جیسے ابقع کوا اور شوقیہ کتا وغیرہ وغیرہ چاہے کتنا حلال کھالیں مگر خود حلال نہ ہوں گے۔

اس لیے کہ یہ حلال غذا ان کی طبع ثانیہ ہے۔ جس سے حلت و حرمت متعلق نہیں اسی طرح حلال جانور حرام کھانے کی وجہ سے حرام نہ ہوگا۔ جیسے حلال جانور یعنی گائے وغیرہ کہ اگر پلیدی وغیرہ کھالے تو حرام نہ ہوگی۔ اسی طرح بھیڑ اور متعددہ مرغی کہ حرام کھانے کی وجہ سے حرام نہ ہوگی۔ تو یہی وجہ ہے کہ فقہاء نے اس کی وہ غذا لکھی ہے جس سے حلت و حرمت واضح ہو سکے۔ مگر اشتباہ سے بچنے کے لیے امام سرخسی نے اس کی دوسری غذا بھی لکھ دی ہے تا کہ با آسانی تمیز ہو سکے قدر کفایت وہ احادیث درج ذیل ہیں جن میں عام گھروں میں پھرنے والے ابقع کوے کے فاسق و خبیث ہونے کا ذکر ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت عبد اللہ ابن عمر سے مروی ہے۔

(وعن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم خمس لا جناح علی من قتلهن فی الحرم والا حرام الفارة والغراب والحدءة والعقرب والکلب العقور متفق علیه)

کہ جانوروں میں سے پانچ جانور ایسے ہیں جن کے قاتل پر کوئی گناہ (کفارہ) نہیں چوہا، کوا، چیل، بچھو، باولا کتا۔ متفق علیہ، ولیعا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

عنہا سے مروی ہے۔

(وفی لبخاری ایضاً عن عائشه عن النبی صلی الله علیه وسلم خمس فواسق یقتلن فی الحل والحرم الحیته والغراب الا بقع والفارة والکلب العقوی والحدیا متفق علیه)

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ جانور فاسق ہیں جو کہ حلال اور حرام میں قتل کیے جائیں گے۔ سانپ، ابقع کوا، چوہا، باولا کتا، چیل متفق علیہ

سنن ابن ماجہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا

وفی سنن ابن ماجه والبیهقی عن عائشه رضی الله تعالیٰ عنها انها قالت رسول الله ﷺ الحیته فاسقته والفارة فاسقةٌ والغراب فاسق وایضا

سنن ابن ماجہ میں ہے، کہ حضرت عبداللہ ابن عمر سے کہا گیا کیا کوا کھایا جائے۔؟ آپ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے بعد کوا ابقع کو فاسق ہے کون کھانے کو تیار ہوگا۔؟

وفی سنن ابن ماجه ایضاً قیل لا بن عمر رضی الله تعالیٰ عنه ایوکل الغراب قال ومن یا کله بعد قول رسول الله ﷺ به انه فاسق او کماقال

) علامہ کمال الدین میری لکھتے ہیں کہ ان حیوانات کا فاسق ہونا ان کی خباثت یا پلیدہ سے استعارہ ہے۔

(قال الدمیری و انما سمیت هذا الحیوانات فواسق علی الا ستعارة الخبثین) چونکہ مذکورہ احادیث میں پانچ جانوروں کا ایک حکم بتلایا گیا ہے اور وجہ حرمت بھی ایک ہی ہے لہذا زید کو چاہیے کہ چیل اور چوہے اور ہکائے کتے، سانپ بچھو بھی تو

کھایا کرے، جب کہ پانچوں کا ایک ہی حکم ہے آخر کوے کو کس دلیل سے خاص کرتا ہے اور باقی چار کیوں چھوڑتا ہے۔ اگر کوے کا کھانا ثواب ہے تو باقیوں نے کیا جرم کیا ہے مگر یاد رکھنا قانون ہے بالصلاح حلو لمن الغذا اذا لطیب صلاحیت پر ہیزگاری حسن اخلاق توجہ فی العبادات قرب خداوندی طیب غذا سے پیدا ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے ارشاد ہوتا ہے کہ یا ایها اللذین آمنوا کلو من طیبات مارزقنا کم (اے ایمان والو ہماری دی ہوئی طیب چیزیں کھاؤ) چونکہ حضور رسالتماب ﷺ کی زبان حق ترجمان نے اس کوے کو فاسق فرمایا اور حبیبہ حبیب ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں مجھے سخت تعجب ہے (عن عائشه رضی الله تعالیٰ عنها انها قالت ان لا عجب ممن یا کل الغراب وقد اذن النبی ﷺ فی قتله للمحرم وسماه فاسقاً ماهو من الطیبات (حیوۃ الحیوان)

اس شخص سے جو کوا کھائے گا حالانکہ احرام والے کو نبی کریم نے اس کے قتل کی اجازت دے دی۔ اور اس کا نام فاسق رکھا۔ والله ماهو من الطیبات خدا کی قسم وہ کوا طیبات سے نہیں (کہ ایمان والوں کی غذا بن سکے) یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قول کی مطابق یہ کوا طیبات سے نہیں جیسا کہ والله ماهو من الطیبات سے ظاہر ہے، اور خداوند قدوس کا ارشاد ہے کہ ایمان والو طیب اور ستھری چیزیں کھاؤ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ زید اس کوے کے کھانے کو ثواب کیسے سمجھتا ہے یا تو اس کوے کو طیب سمجھتا ہوگا اور اپنے آپ کو ایماندار اگر ایسا سمجھتا ہے تو صریح اور متفق حدیثوں کی تکذیب کرنے والا ہے، اگر فاسق اور خبیث جان کر کھانے کا قائل ہے تو حرام خور ہے۔ (العیاذ باللہ)

مگر یہ یاد رہے کہ مومن جسے طیب اور پاک غذا کی جدوجہد میں ہوتا ہے ایسے ہی فاسق خبیث غذا میں ساعی اور کوشاں ہوتا ہے۔ الجنس مع الجنس یمیل۔

؎ کند ہم جنس باہم جنس پرواز

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کبوتر با کبوتر باز به باز
طیبات آمد مسبونے طیبات
مرخبیثان نه خبیثانت ہیں

عربی شاعر کہتا ہے

اذا کان الغراب غذاء قوم
سیکفیهم بطون الاخبثیاء

خلاصہ یہ کہ خبیث کو اخبیث شکموں کی کفایت کر سکے گا۔

جیسا کہ ضرب المثل فقروں میں کہا جاتا ہے کہ پلید قلعی سے مسجد نہیں لیپی جا سکتی، ہاں شتوق مبرز، بیت الخلا کے سوراخ) کا انسداد کیا جا سکتا ہے۔ حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مثال یہ بھی پیش کی کہ

اگر آب چاہ نصرانی نه پاك است
جہودی می شومنی چه بات است

عیسائی کا کنواں اگرچہ پاک ہے مگر یہودی مردہ نہلانے میں کیا حرج ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ خبیث اور فاسق چیزیں مومن کی شایانِ شان نہیں بلکہ ایسی غذائیں خبیث شکموں کے لیے ہو سکتی ہیں،

ہمارے فقہائے احناف اس کوے کے خبیث ہونے پر متفق ہیں چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ ابقع کو طبعاً خبث ہے (فتاویٰ عالمگیری والغراب الابقع مستخبث طبعًا)

علامہ شامی لکھتے ہیں کہ

(ابقع کوا) مردار کھاتا ہے (قال الشامی والغراب الا بقع الذی یا کل الجیف لا نه ملهق بالخبائث والخبیث ماتستخبثه الطباع السلیمته) اس لیے خبیث جانوروں میں شمار ہوتا ہے پھر خبیث کی تعریف جسے جسے طبائع سلیمہ

خبیث سمجھے وہ خبیث ہی ہے۔

چونکہ مذکورہ پانچ جانور فاسق ہیں، لہٰذا بحالتِ احرام مار ڈالنے پر کفارہ واجب ہوگا۔ چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے۔

وفی فتاوی عالمگیری الحرم ممنوع ان قتل صیدالبراه الفواسق وهی التی تبتدی بالاذیٰ کذافی جامع الصغیر القاضی خان)

احرام والے کے لیے جنگلی شکار منع ہے، مگر وہ فاسق جانور منع نہیں) جو ایذا دینے میں پہل کرتے ہیں جیسا کہ تفصیلاً گزر چکا ہے

علامہ شمس الدین سرخی مبسوط میں تحریر فرماتے ہیں کہ ابقع کوا جو مردار اور غلیظ کھاتا ہے ایذا دینے میں پہل کرتا ہے۔

الا بلقع الذی یا کل الجیف بخلط فانه یبتدی بالاذی ، مبسوط واسق

کے علاوہ جانور جو ایذا میں پہل نہیں کرتے بحالتِ احرام ان کے قتل پر جرمانہ نہ ہوگا۔ جیسا کہ عالمگیری میں ہے۔

والذی لا یبتدی بالاذی غالباً فله قتله ولا شئی علیه)

ایذا رسانی میں پہل نہ کرنے والے جانوروں کے قاتل پر کوئی چیز واجب نہ ہوگی بحمد اللہ حجت بالغہ سے قدر کفایت تشریح کردی گئی ہے جو کہ طالبِ حق کے لیے بس ہے

"بس کنم که زہر کان را خود بس است جائیکه کس است اور ایک حرف بس است فالحمد لله والصلوۃ والسلام علی من اسمه اللواعلی علی مصفی وعلی آله واصحابه وازواجه ذلدیاته اجمعین

غرابِ زرعی:

یعنی کھیتی کا کوا، یہ کوا صرف حلال کھاتا ہے فقہائے احناف اس کو مباح لکھتے ہیں،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

وقت لاہور ۱۷ اگست ۱۹۷۶ء)

اس پر عوام کی طرف سے لعن طعن ہوئی تو بعض مولویوں نے سیاسی پہلو اختیار کرتے ہوئے اخبار مشرق میں برات کا اظہار کیا تو اس کی تردید میں اسی اخبار مشرق میں تردید شائع ہوئی ملاحظہ ہو۔

سلانوالی ۲۳ اگست سلانوالی کے تمیں سماجی کارکنوں تاجروں، آڑھتیوں اور دوسرے افراد نے جمعیت علماء اسلام ہزاروی گروپ سرگودھا کے صدر حکیم شریف الدین کرنالی کے اس بیان کی تردید کی ہے کہ مدرسہ حسینیہ حنفیہ سلانوالی میں کوے کا گوشت نہیں کھایا گیا۔ انہوں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ہم سب اور ہمارے ساتھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ مدرسہ حسینیہ حنفیہ سلانوالی میں ایک اجتماع کے دوران کتابوں کے حوالے سے کوے کو حلال قرار دیا گیا۔ چدرہ دن تک اس پر اصرار کیا گیا اور وہاں کوے کے گوشت کی دعوت بھی ہوئی لیکن اب جب کہ مدرسے کی آمدنی بند ہوگئی اور لوگوں نے ان کے پیچھے نماز پڑھنا چھوڑ دی تو یہ بیان دیا گیا کہ نہ ہی انہوں نے کوے کو حلال کہا اور نہ ہی اسے کھایا گیا۔ (مشرق لاہور ۲۶=۸=۷۶)

اس تفصیل سے ہمارا مقصد یہی ہے کہ یہ لوگ واقعی کوا خور اور ان کے بعض خواہ مخواہ کوے کی قسمیں گننے شروع ہو جاتے ہیں حالانکہ ان کے مولوی رشید احمد صاحب نے "تذکرۃ الرشید" میں صاف لکھا ہے کہ کوا جیسا بھی ہو دیسی یا پردیسی کالا یا سفید اس کی تمام قسمیں حلال طیب ہیں۔ اب فقیر اس کالے کوے کے متعلق کچھ عرض کرتا ہے قبل اس کے کہ اس کی تفصیل عرض کروں اہل اسلام کو معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ

چوں خدا خواہد کہ پردہ کس درد
میلش اندر طعنہ پاکاں زند

کچھ یہی حال ان بیچاروں کا ہے کہ انہوں نے جب فتویٰ بازی شروع کی کہ میلاد

محو الجمامہ طویل الذنب فیہ بیاض وسواد و کھونوع من الغرابان یتشاءم بہ ویعقعص بصوت یشبہ العین کو القاف (شامی) کہ عقعق لمبے پوچھ سے کبوتر کی مانند پرندہ ہے۔ جس میں سیاہی وسفیدی ہے، اور وہ بدفالی لیے جانے والے کووں کی قسم ہے اور اس کی آواز عقعق عین قاف کی مشابہ ہوتا ہے۔

شامی کی اس عبارت سے ملتی جلتی عبارت عقعق کے بارے میں صاحب حیوۃ الحیوان کی بھی ہے عقعق کے مباح ہونے میں اختلاف ہے، درمختار میں ہے کہ عق عق ایسا کوا ہے جو کہ حرام وحلال غذا کھاتا ہے۔

کوّا کالا اور دیوبندیہ کا جشن صد سالہ

قطب العالم مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی نے لکھا کہ اس کا کھانا ثواب ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۲۹۶) جسے ہمارے دور میں فرقہ دیوبندیہ کے بعض مولویوں نے جشن مناتے ہوئے دور دور سے لوگوں کو بلا کر دعوتیں دیں اور لطف اندوز ہوئے اور اخبارات پاکستان میں اس جشن کی روئیداد شائع ہوئی چنانچہ ملاحظہ ہو۔ جشن کوا خوری! ۱۶ اگست (محمد اکبر نامہ نگار)

یہاں جمعیت العلمائے اسلام سے تعلق رکھنے والے متعدد علمائے کرام نے کوے کے گوشت کو حلال قرار دیا اور اپنے اس فتوے پر عمل کرتے ہوئے کووں کے گوشت سے اپنے کام و دہن کی تواضع بھی کی یہ علمائے کرام مدرسہ جامعہ حسینیہ حنفیہ میں جمع تھے جن میں جمعیت العلمائے اسلام سرگودھا کے صدر حکیم شریف الدین، قاری فتح محمد (کراچی والے) قاری محمد صدیق (جھنگ والے) اور حافظ محمد ادریس (سلانوالی) شامل تھے ان علماء کا متفقہ فیصلہ تھا کہ کوے کا گوشت حلال ہے انہوں نے اس فتوے پر اس طرح عمل کیا کہ کوے کے گوشت کی ایک دعوت میں اس سے لطف اندوز ہوئے (روزنامہ نوائے

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

شریف وعرس شریف وگیارھویں شریف کی شیرینی حرام تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے سزا مقرر فرمائی کہ کسی کو الو کھلایا تو کسی کو بجو تو ان غریبوں کو غلاظت خور کوا۔ کسی نے خوب فرمایا

مٹھائی محفل میلاد کی یہ کس طرح کھائے
کہ اس کمبخت کو چسکا تو کوے کی غذا کا ہے

فقیر نے اس موضوع پر ایک رسالہ لکھا ہے بنام "ارتقاع النقاب عن وجہ الغراب" اس کا خلاصہ یہاں نقل کیا جاتا ہے۔ تمام فقہاء کرام اور محدثین کے نزدیک یہ دیسی کوا (زاغ معروف) حرام ہے۔ قرآن مجید کا ارشاد ہے۔

ویحرم علیھم الخبائث اور وہ نبی اپنی امت پر اور وہ نبی اپنی امت پر خبیث چیزیں حرام کرے گا۔ (پ۹ رکوع۹)

لہذا اس آیت سے ہر خبیث شے کا حرام ہونا ثابت ہے اور یہ کوا خبیث ہے اس لیے کہ اس کو طبیعت سلیمہ خبیث جانتی ہے اور نفرت کرتی ہے ہر بھلا آدمی اگر چہ گاؤں کا رہنے والا کیوں نہ ہو اس سے نفرت کرتا ہے، خود حلال کہنے والے بھی اس کی طرف رغبت نہیں کرتے (ورنہ علانیہ کھاتے اور یہ نفرت شرعاً اس کا خبیث ہونے سے ہے جو موجب حرمت ہے اشعۃ اللمعات شریف میں ہے۔

ومراد بخبث آنچہ پلید واند طبع سلیم عند طیب درمختار میں کوے کو ملحق بالخبائث لکھ کر فرمایا۔

والخبیث ماتستخبثہ الطبائع السلیمۃ
خبیث وہ ہے جس سے سلیم طبیعتیں نفرت وگھن کریں۔

اس لیے کوے کی طرف زمانہ نبی کریم علیہ السلام سے آج تک کسی نے رغبت نہ کی ہر قرن ہر زمانے کے مسلمان نفرت ہی کرتے رہے اور کرتے ہیں۔ لہذا ثابت ہوا کہ یہ کوا خبیث ہے اور آیت کریمہ ویحرم علیھم الخبائث میں داخل ہے۔ علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

لانہ حیوان خبیث الفعل خبیث المطعم

یعنی کوا خبیث الفعل وخبیث المطعم حیوان ہے۔ (حیوۃ الحیوان ج ۲ ص ۹۴)

۲۔ کوا چونکہ موذی ہے اس کی طبیعت میں ایذا رسانی ہے اس لیے نبی کریم ﷺ نے اس کو فاسق فرمایا اور محرم کے لیے بھی اس کے قتل کی اجازت دی۔ حالانکہ محرم کے لیے شکار حرام ہے لہذا ثابت ہوا کہ جس طرح اور موذی جانور ہیں یہ کوا بھی موذی ہے اور اسکا کھانا حرام ہے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو کوا کھاتا ہے حالانکہ نبی کریم ﷺ نے محرم کے لیے اس کے قتل کی اجازت اور اس کا نام فاسق رکھا۔ خدا کی قسم وہ طیبات سے نہیں ہے۔ (سنن بیہقی جلد ۹ ص ۳۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کون ہے جو کوے کو کھائے جب کہ رسول اکرم ﷺ نے اس کو فاسق فرمایا ہے خدا کی قسم یہ پاک جانوروں میں سے نہیں ہے۔ (ابن ماجہ مترجم ص ۴۹۷)

تفسیر موضح القرآن صفحہ ۱۰۰ پر مذکور ہے کہ کوا ستھری چیز نہیں" بلکہ خبیث و ناجائز ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے پانچ جانور ہیں کوئی حرج نہیں اس شخص پر جو ان کو حرم میں اور احرام کی حالت میں قتل کرلے چوہا اور کوا اور چیل اور بچھو اور کٹکھنا کتا" (مشکوۃ)

ان تمام حدیثوں سے ثابت ہوا کہ یہ کوا موذی ہے اور فاسق جانور ہے اس کا وہی حکم ہے جو سانپ بچھو، چوہے وغیرہ کا ہے، جس طرح چوہا، سانپ بچھو وغیرہ کھانا حرام ہے اسی طرح کوا کھانا بھی حرام ہے کنز میں ہے۔ لا الا بقع الذی یاکل الجیف یعنی ابقع جائز نہیں جو مردار کھاتا ہے اس کی شرح فتح المعین میں ہے ھو الذی فیہ سواد و بیاض ابقع وہ ہے جس میں کچھ سیاہی وسفیدی ہو جب صاحب کنز نے ابقع کو حرام فرمایا اور شارح نے ابقع کی تفسیر کر کے تعیین کردی کہ ابقع وہ ہے جس میں سیاہی وسفیدی ہو تو اب اس دیسی کوے کی حرمت میں کیا شبہ رہ گیا؟

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

- [illegible] ■ [illegible]
- رسول اللہ ﷺ کو ان کی صورت دیکھنے سے کراہت آتی ہے۔
- یہودی صورت ہیں۔ ■ نصرانی شکل ہیں۔ ■ فرنگیوں سے مشابہ ہیں۔
- مجوس کے پیرو ہیں۔ ■ ہندوؤں کی صورت مشرکین کی سی رکھتے ہیں۔
- مصطفیٰ ﷺ کے گروہ سے نہیں۔
- انہیں اپنے ہم صورتوں نصاریٰ، یہود، مجوس و ہنود کے گروہ سے ہیں۔
- واجب التعزیر ہیں، شہر بدر کرنے کے قابل ہیں۔
- منہ بگاڑتے ہیں۔ مغیر خلق اللہ ہیں۔
- زنانے مخنث ہیں۔ ■ خدا سے معاند ملعون ہیں۔ ■ ذلیل و خوار ہیں۔
- سخت قابل نفرت ہیں۔ ■ مردود الشہادت ہیں۔
- پورے اسلام میں داخل نہ ہوئے۔
- ہدایت میں نہیں، مستحق تباہی ہیں۔
- دنیا میں بے نور، آخرت میں بے نصیب ہیں۔
- عذاب الٰہی سے قریب۔
- اللہ و رسول کے سخت دشمن اور غضب لئے ہوئے ہیں۔
- جتنی دیر اللہ کے غضب میں شامل ہیں تو اللہ کے غضب میں۔
- قیامت کے دن ان کی صورتیں بگاڑی جائیں گی۔
- اللہ و رسول کے ملعون ہیں، دنیا و آخرت میں ملعون ہیں، اللہ و ملائکہ و سب کی ان پر لعنت ہے۔
- فرشتوں کے [illegible] اللہ تعالیٰ ان پر نظر رحمت نہ فرمائے گا۔
- [illegible]

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari